مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
اصحاب الکہف والرقیم کانوا من آیاتنا عجبا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش: سید محمد شبر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ منتہ ضلع جھنگ

جملہ حقوق دائمی بحق السید محمد شبر عباس

محفوظ ہیں

نام کتاب —— مہیج الاحزان

نام مؤلف —— آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم —— مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت —— ١٩٩١ء بمطابق ١٤١١ھ

تعداد —— ١٠٠٠

کتابت —— حضرت کیلیانوالہ

مطبع ——

ہدیہ ——

ناشر ——

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو — مین بازار اسلام پورہ لاہور

کرنے پر مامور کیا۔ ابن نمیر ملعون نے ایک جانب قادسیہ سے قطقطانیہ تک ناکہ بندی کی اور تمام راستے کہ جن سے آپ کوفہ داخل ہوتے مسدود کر دیئے۔ ادھر جناب مسلم بن عقیلؓ کوفہ پہنچے ہی تھے اور اولاً اہل کوفہ نے ایک بھاری جمعیت کے ساتھ ان کے ہاتھ پر نصرت امام حسین علیہ السلام کرنے کی بیعت کر لی تھی اس وقت جناب مسلم بن عقیل نے امام حسین علیہ السلام کی خدمت اقدس میں اس مضمون کا نامہ ارسال کیا تھا کہ اہل کوفہ کے ہزاروں لوگوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے اور آپ سے بیشتر اہل کوفہ خود بھی امام عالیمقام کو عریضے ارسال کر چکے تھے۔ جس میں تحریر کیا تھا کہ سو ہزار تلواریں آپ کی نصرت و یاوری کے لیے تیار ہیں۔ حضرت مسلم بن عقیلؓ نے یہ بھی تحریر کیا تھا کہ آپ کوفہ تشریف لائیے اور تاخیر نہ کیجیئے۔ حضرت مسلمؑ نے یہ خط اپنی شہادت سے ستره دن بیشتر لکھا تھا جو کہ امام حسین کو مکہ میں موصول ہو چکا ہے۔ اس وقت تک امام حسینؑ کو حضرت مسلمؑ کی شہادت کی خبر نہیں ملی تھی۔ حالانکہ امام حسین علیہ السلام نے مکہ سے آٹھ ذی الحجہ کو کوچ کیا اور نویں ذی الحجہ کو حضرت مسلمؑ کوفہ میں شہید کر دیئے گئے۔ امام حسین علیہ السلام نے منزل حاجز پر پہنچ کر اہل کوفہ کے نام ایک خط تحریر کیا تھا کہ اے اہل کوفہ میرے پسر عم مسلم بن عقیل نے مجھے تمہاری کثیر جماعت کے بیعت کرنے کی خبر دی ہے اور تمہاری نیک تمناؤں سے مجھے مطلع کیا ہے میں تمہارے حق میں دعا کرتا ہوں۔ میں بروز شنبہ آٹھویں ذی الحجہ تمہاری طرف مکہ سے کوچ کر چکا ہوں۔ پس تم اپنے معاملات کو درست رکھو میں چند روز میں تم لوگوں تک پہنچ رہا ہوں امام عالیمقام نے یہ خط اپنے رضاعی بھائی جناب عبداللہ بقطر، یا بروایت جناب قیس ابن مسہر صیداوی کے حوالہ کیا اور تاکید کی کہ بعجلت کوفہ جاؤ اور یہ خط پہنچاؤ۔ جب قاصد